4719CH14

یہ دنیا حسین ہے

جینے کی ہر طرح سے تمنّا حسین ہے
ہر شر کے باوجود یہ دنیا حسین ہے

دریا کی تُند باڑھ بھیانک سہی مگر
طوفاں سے کھیلتا ہوا تِنکا حسین ہے

صحرا کا ہر سکوت ڈراتا رہے تو کیا
جنگل کو کاٹتا ہوا رستہ حسین ہے

© NCERT not to be republished
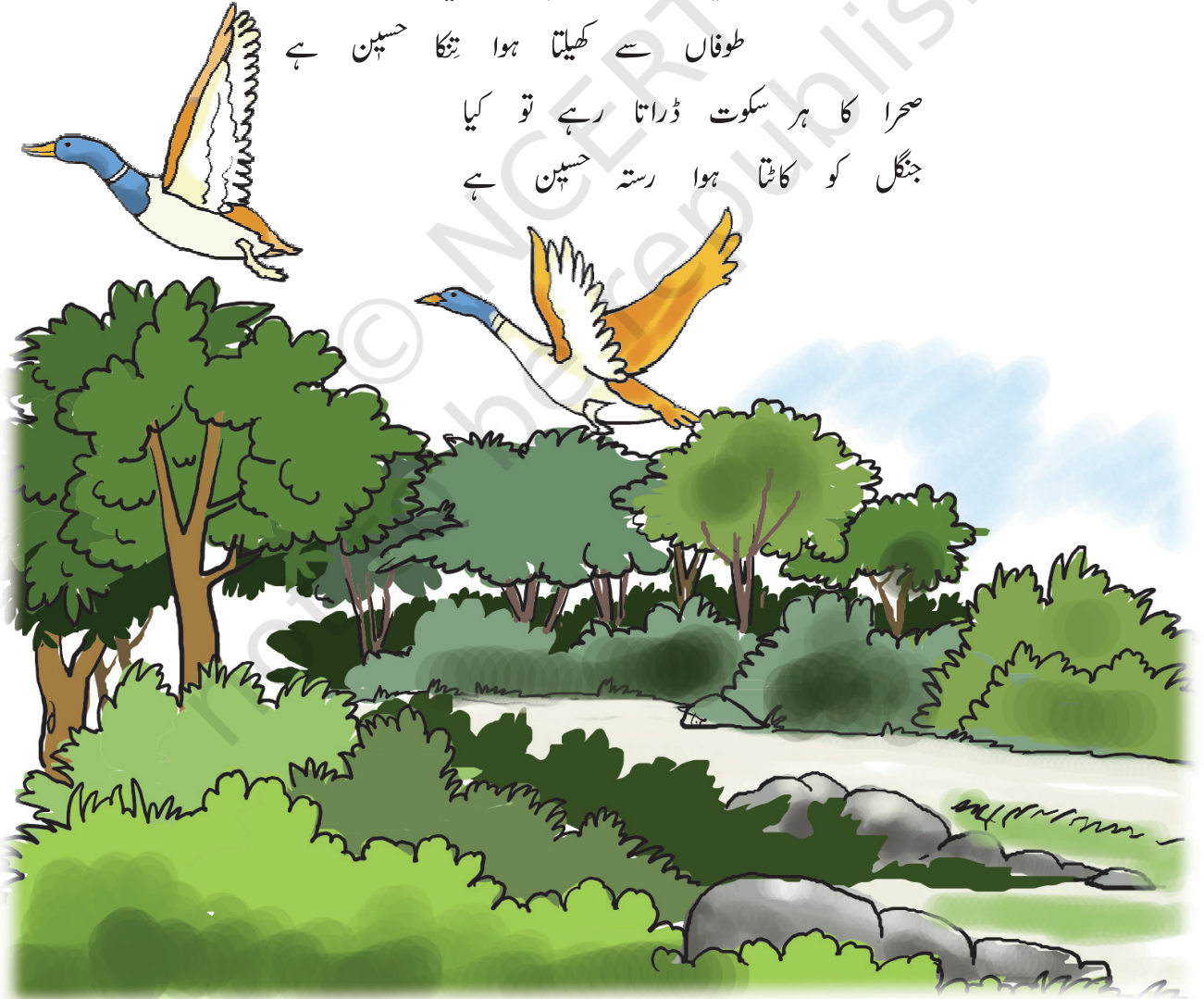
دِل کو ہلائے لاکھ گھٹاؤں کی گھن گرج
مٹّی پہ جو گرا ہے وہ قطرہ حسین ہے
راتوں کی تیرگی ہے جو پُرہَول غم نہیں
صبحوں کا جھانکتا ہوا چہرہ حسین ہے
ہوں لاکھ کوہسار بھی حائل تو کیا ہوا
پل پل چمک رہا ہے جو تیشہ حسین ہے
لاکھوں صعوبتوں کا اگر سامنا بھی ہو
ہر جہد ہر عمل کا تقاضا حسین ہے

جاں نثار اختر

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ شاعر نے کس کس کو حسین کہا ہے؟
2۔ ”ہر شر کے باوجود یہ دنیا حسین ہے“ اس کا مطلب اپنے لفظوں میں لکھیے۔
3۔ قطرہ معمولی ہوتے ہوئے بھی حسین کیوں ہے؟
4۔ اس نظم کو زبانی یاد کیجیے اور لکھیے۔